اعلیٰحضرت عظیم البرکت الشاہ احمد رضا خاں پر کتاب مستطاب

حیاتِ اعلیٰحضرت

تالیف لطیف

ملک العلماء مولانا ظفر الدین قادری رضوی

ترتیب وتہذیب

پیرزادہ اقبال احمد فاروقی

مکتبہ نبویہ

گنج بخش روڈ۔ لاہور

اعلیحضرت عظیم البرکت الشاہ احمد رضا خاں پر کتاب مستطاب

حیاتِ اعلیحضرت

— تالیف لطیف —

ملک العلماء مولانا ظفر الدین قادری رضوی

— ترتیب و تہذیب —

پیرزادہ اقبال احمد فاروقی

مکتبہ نبویہ ◎ گنج بخش روڈ ◎ لاہور

☆☆☆

نام کتاب	————	حیاتِ اعلیٰ حضرت
نام مؤلف	————	ملک العلماء محمد ظفر الدین قادری رضوی رحمۃ اللہ علیہ
موضوع کتاب	————	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی زندگی کے حالات
سال تصنیف	————	۱۹۳۸ء
سال طباعت جلد اول	————	۱۹۶۰ء
سال طباعت مکمل	————	۲۰۰۳ء
مقدمہ	————	ڈاکٹر مختار الدین احمد علی گڑھ (انڈیا)
ترتیب نو وتہذیب تازہ	————	پیرزادہ اقبال احمد فاروقی ایم۔اے
تالیف سے طباعت تک	————	پیرزادہ اقبال احمد فاروقی ایم۔اے
حروف چینی	————	محمد عالم مختار حق
کمپوزنگ	————	عزیز کمپوزنگ سنٹر دربار مارکیٹ لاہور 7236056
صفحات	————	۱۰۸۰
ناشر	————	مکتبہ نبویہ۔ گنج بخش روڈ لاہور
تقسیم کار	————	مکتبہ نبویہ، مرکزی مجلسِ رضا لاہور
قیمت اعلیٰ ایڈیشن	————	۵۰۰ روپے
کوڈ نمبر	————	2M63

ملنے کے پتے

☆ ادارہ تحقیقات امام احمد رضا جاپان مینشن ریگل چوک کراچی

☆ افکارِ رضا ۱۶۷ ڈم ٹم کر روڈ بمبئی (انڈیا)

☆ اجمیری بک ڈپو ۱۶۷ ڈم ٹم کر روڈ بمبئی (انڈیا)

☆ ماہنامہ ''کنزالایمان'' ٹیا محل شاہ جہانی مسجد دہلی (انڈیا)

مرکزی مجلس رضا کے اراکین اور جہان رضا کے معاونین نصف ہدیہ ادا کریں گے

شریف پڑھی جاتی ہے اس سورۂ کریمہ کی برابر عذاب قبر سے بچانے والی اور راحت پہنچانے والی کوئی چیز نہیں اگر اس کے پڑھنے والے کے پاس ملائکۂ عذاب آنا چاہتے ہیں تو ان کو روکتی ہے وہ دوسری طرف سے آنا چاہتے ہیں تو ادھر حائل ہوتی ہے اور فرماتی ہے کہ اس کے پاس نہ آؤ یہ مجھے پڑھتا تھا۔ فرشتے عرض کرتے ہیں ہم اس کے حکم سے آئے ہیں جس کا تو کلام ہے تو فرماتی ہے ٹھہر جاؤ جب تک میں واپس نہ آجاؤں اس کے پاس نہ آنا اور بارگاہ الٰہی میں حاضر ہوکر اپنے پڑھنے والے کی مغفرت کیلئے ایسا جھگڑتی ہے کہ مخلوق کو ایسا جھگڑنے کی طاقت نہیں۔ انتہا یہ کہ اگر مغفرت میں تاخیر ہوتی ہے عرض کرتی ہے وہ مجھے پڑھتا تھا اور تو نے اسے نہ بخشا' اگر میں کلام نہیں تو مجھے اپنی کتاب سے چھیل دے۔ اس پر ارشاد باری ہوتا ہے جا ہم نے اسے بخشا' وہ فوراً جنت جاتی ہے اور وہاں سے ریشمی کپڑے اور آرام دہ تکیے اور پھول دار خوشبوئیں لے کر قبر میں آتی ہے اور فرماتی ہے مجھے آنے میں دیر ہوئی تو گھبرایا تو نہ تھا۔ پھر بچھونے بچھاتی اور تکیہ لگاتی ہے۔ فرشتے بحکم رب العالمین واپس جاتے ہیں۔

کسی نے عرض کیا کہ ایک شخص نے اپنی لڑکی کے انتقال کے بعد دیکھا کہ وہ علیل اور برہنہ ہے۔ یہ خواب چند بار دیکھ چکا ہے۔ اس پر ارشاد فرمایا کلمۂ طیبہ ستر ہزار بار مع درود شریف کے پڑھ کر بخش دیا جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کو اور جس کو بخشا ہے دونوں کیلئے ذریعۂ نجات ہوگا اور پڑھنے والے کو دوگنا ثواب ملے گا۔ اور اگر دو کو بخشے گا تو تگنا اس طرح کہ کروڑوں' بلکہ جمیع مومنین و مومنات کو ایصال ثواب کرسکتا ہے۔ اسی نسبت سے اس پڑھنے والے کو ثواب ملے گا۔

حضرت شیخ اکبر محی الدین بن عربی رحمۃ اللہ علیہ ایک جگہ دعوت میں تشریف لے گئے آپ نے دیکھا کہ ایک لڑکا کھانا کھا رہا ہے' کھانا کھاتے ہوئے دفعۃً رونے لگا وجہ دریافت کرنے پر کہا کہ میری ماں کو جہنم کا حکم ہوا اور فرشتے اسے لئے جاتے ہیں (اس شہر میں یہ لڑکا کشف و کرامت میں مشہور تھا) شیخ اکبر محی الدین بن عربی رحمۃ اللہ علیہ کے پاس ستر ہزار کلمۂ طیبہ پڑھا ہوا محفوظ تھا۔ آپ نے اس کی ماں کو دل میں ایصال ثواب کر دیا فوراً وہ لڑکا ہنسا۔ آپ نے سبب ہنسنے کا دریافت فرمایا۔ لڑکے نے جواب دیا کہ حضور میں نے ابھی دیکھا کہ میری ماں کو فرشتے جنت کی طرف لے جا رہے ہیں۔ شیخ ارشاد

فرماتے ہیں اس حدیث کی تصدیق مجھے اس لڑکے کے کشف سے ہوئی اور اس کے کشف کی تصدیق اس حدیث سے۔

قوالوں سے صاحب مزار پریشان:

کسی نے عرض کیا کہ یہ روایت ہے کہ حضرت محبوب الٰہی رضی اللہ تعالیٰ عنہ قبر شریف میں ننگے سر کھڑے گانے والوں پر لعنت فرما رہے تھے۔ اس پر ارشاد فرمایا یہ واقعہ حضرت قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے کہ آپ کے مزار شریف پر مجلس سماع میں قوالی ہو رہی تھی۔ آج کل تو لوگوں نے بہت اختراع کر لئے ہیں۔ ناچ وغیرہ بھی کراتے ہیں۔ حالانکہ اس وقت بارگاہوں میں مزامیر بھی نہ تھے۔ حضرت سید ابراہیم ایرجی رحمۃ اللہ علیہ جو ہمارے پیران سلسلہ میں سے ہیں باہر مجلس سماع کے تشریف فرما تھے۔ ایک صاحب صالحین سے آپ کے پاس آئے اور گذارش کی مجلس میں تشریف لے چلئے۔ حضرت سید ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا تم جاننے والے مواجہہ اقدس میں حاضر ہو اگر حضرت راضی ہوں' ابھی چلتا ہوں انہوں نے مزار اقدس پر مراقبہ کیا دیکھا کہ حضور قبر شریف میں پریشان خاطر ہیں اور ان قوالوں کی طرف اشارہ کر کے فرماتے ہیں ایں بدبختاں وقت مارا پریشان کردہ اند' واپس آئے اور قبل اس کے کہ عرض کریں۔ فرمایا آپ نے دیکھا۔

حضرت بختیار کاکی کی وجہ تسمیہ:

کسی نے دریافت کیا حضور کاکی کے کیا معنی ہیں اور اس کی وجہ تسمیہ کیا ہے۔ ارشاد فرمایا حضرت قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں چند مسافر حاضر ہوئے حضور کے یہاں اس وقت کچھ سامان خورونوش موجود نہ تھا غیب سے کاک (روٹیاں) آئیں جو سب کو کافی ہوئیں جب سے آپ کاکی مشہور ہو گئے۔

(اسی تذکرہ میں فرمایا) ایک مرتبہ مولانا فضل رسول صاحب رحمۃ اللہ علیہ جو میرے پیر و مرشد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ حضرت مولانا نور صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے (جو مولانا بحرالعلوم ملک العلماء کے شاگرد تھے) پڑھتے تھے دہلی میں تھے۔ جلسہ وہابیہ میں تشریف لے گئے وہاں حاضرین پر کاک اور چھوہارے برسا کرتے تھے۔ چنانچہ حسب دستور آپ کے